السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس شخص کے متعلق شریعت کا کیا حکم ہے جو نبی کریم ﷺ کی کسی سنت کا مذاق اڑائے۔ مثلاداڑھی کو 'داڑھی رکھنے کی وجہ سے مذاق کا نشانہ بنائے اوراستہزاء (ٹھٹھے 'مذاق) کے طور پر ''اورداڑھی والے!'کہہ کرپکارے۔ براہ کرم اس طرح کہنے والے کے متعلق شرعی حکم بیان کردیجئے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی کو ٹھٹھا کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔ جو شخص دوسرے کو ٹھٹھے کے طور پر ''اوداڑھی والے!'کہہ کرپکارتا ہے وہ کفر کا مرتکب ہوتا ہے۔ اگر محض پہچان کےلیے یہ لفظ بولتا ہے تو یہ کفر نہیں ہوتا لیکن اسے اس طرح نہیں پکارنا چاہیے۔ اللہ تعالی فرماتا ہے:

قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ ٦٥ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ٦٦ ...التوبة

''کیا تم اللہ تعالیٰ سے 'اس کی آیتوں سے اوراس کے رسول سے مذاق کرتے ہو؟ معذرت نہ کرو۔ تم ایمان لانے کے بعد پھر کافر ہوگئے ہو''۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ